کوالٹی پکچرز کی شاندار پیشکش

नाच घर

# ناچ گھر

اداکار:- اشوک کمار، شوبھا کھوٹے، گوپی کرشن، ہیلن وغیرہ

سنیما سے متعلق کتابیں ملنے کا واحد پتہ:-

رتن اینڈ کو بک سیلرز دریبہ کلاں دھلی

(قیمت چھ نئے پیسے)

# گانے

نمبر(۱) تمہیں کیسے کہوں او جی او ادا او تمہیں کیسے ...
آتے جاتے نہ یوں ہمیں چھیڑا کرو تمہیں کیسے .....
لوگ باتیں بنائیں گے کیا کیا، بے پر کی اڑائیں گے کیا کیا
ہمیں تنگ کے نہ یوں ٹھنڈی آہیں بھرو، تمہیں کیسے ...
ہم نے مانا کہ ہم ہیں تمہارے، پھر بھی اچھے نہیں یہ اشارے
بری دنیا کی نظروں سے کچھ تو ڈرو تمہیں کیسے ...
پیار کرنا تو کیا جگ سے ڈرنا، بات کہنا تو پھر کیا مکرنا
جو بھی کرنا ہے دنیا سے کھل کے کرو تمہیں کیسے ...
نمبر(۲) میں بنجارہ دور کا گھوموں ڈگر ڈگر
بسے رہیں اس نگر کے باسی بسا رہے یہ نگر
اللہ کے نام پہ مولیٰ کے نام پہ دیدے او جانے والے اللہ کے نام پہ!
تیری ادا پہ قربان ۔ او جانے والے نہ جا ...
ہو جائیں گے ہم دیوانے ، لٹ جائیں گے خواب پرانے
او ظالم ترسانے والے تیری ادا پہ ..
چار دن کی ہے جوانی . دے جا کوئی اپنی نشانی
جلووں پہ اترانے والے تیری ادا پہ ..
پردیسی کے دن کی دعا لے، خود رک جا یا مجھ کو بلا لے
گھائل چھوڑ کے جانے والے ۔ تیری ادا پہ ..
نمبر(۳) دل تجھ کو دیا تھا دلدار مان کے، تو نے مجھ کو کھویا انجان جان کے
دل تجھ کو ... میری زلفوں سے خوشبو چرا کے

میری آنکھوں سے نیند اڑا کے، چھپ گیا کہیں دور جا کے
میں بھٹکتی ہوں یادیں چھپا کے۔ تو نے مجھ کو ستایا... دل تجھکو...
مجھے سمجھی تھی میں بھولا بھالا، تو نے بدلا یہ کب کا نکالا؟
میرا دل جو تھا نازوں کا پالا، تو نے ظالم اسے توڑ ڈالا!
تو نے مجھ کو ستایا..... دل تجھ کو...
او مجھے دور کر جانے والے، میری دنیا ہے تیرے حوالے
اپنے قدموں میں مجھ کو بسا لے، جھوٹے وعدوں سے کیوں دور ٹالے
تو نے مجھ کو ستایا...... دل تجھ کو...
نمبر(۴) میری سن او او پردیسی، دل سے دل ٹکرانے دے
بھلا لگے تو گلے سے لگ جا، برا لگے تو جانے دے او...
مکھ پہ سیندور کی لالی چھلکے، چھما گن چھلکے پاؤں میں
ساون رت کی بجلی بن کر چلی کس گاؤں میں؟
بھلا لگے تو سنگ چلا چل برا لگے تو جانے دے
کھویا کھویا کیوں گھومے ہے میرے نگر کی راہوں میں
الجھ گیا دل کس ظالم کی جادو بھری نگاہوں میں!
بھلا لگے تو دل سے پوچھ لے نہیں تو ...
کس کے لئے ہے سج دھج تیری کس کے لئے سنگار ہے
کس دشمن کے گلے کی خاطر ان زلفوں کا ہار ہے
بھلا لگے تو تو ہی پوچھ لے برا لگے تو جانے دے
نمبر(۵) دکھ جو دئیے ہیں دنیا نے، میں جانوں یا تو جانے
ارے اوپر والا کیا جانے میں جانوں یا تو جانے
ہم ایسے نردھن دنیا میں آئے کیوں؟

اس سے ہی پوچھے کوئی اس نے بنائے کیوں؟
غم اپنے سکھ بیگانے میں جانوں یا تو جانے
رستہ ہی آنگن رستہ ہی گھر ہے، کہاں کہاں بھٹکے کس کو خبر ہے
فریادیں ہیں یا گانے یا میں جانوں یا تو جانے
اوروں کے دو محلے اور رنگ رلیاں۔ ہم کو ملی ہیں اندھیاری گلیاں
بربادی کے افسانے میں جانوں یا تو جانے۔ دکھ جو دیئے .....
نمبر(۲) اے دل زباں نہ کھول صرف دیکھ لے
کسی سے کچھ نہ بول صرف دیکھ لے
یہ جھلملاتی آنچلوں کی سرسراہٹیں
یہ نشے میں جھومتی زمیں۔ سب کے پاؤں چومتی زمیں
کس قدر ہے گول صرف دیکھ لے۔ اے دل...
کتنا سچ ہے کتنا جھوٹ ہے کتنا حق ہے کتنا لوٹ ہے
دکھ سب ہی کی لاج کچھ نہ کہہ۔ کیا ہے یہ سماج کچھ نہ کہہ
ڈھول کا یہ پول صرف دیکھ لے۔ اے دل...
مان لے جہاں کی بات کو دن سمجھ لے کالی رات کو
چلنے دے یونہی یہ سلسلہ۔ نہ بول کس کو کیا ملا
ترازوں کا جھول صرف دیکھ لے۔ اے دل...
نمبر(۳) لڑکی۔ میں ہوں مسٹر جان وطن ہے میرا ...
رنگ برنگے بھیس بدل کر گھوما ہوں جہان
عربستان، انگلستان، چین جاپان اور افغانستان۔ میں ہوں....
لڑکی۔ مت کھا میرے کان، چھوڑ یہ الٹی تان
جان نہ ہے پہچان مگر تو بن بیٹھا مہمان

•

او شیطان بے ایمان کہنا مان، کہو بیچے گا جان
تم نے ہم سے دل تھا لگایا، ہم نے تھا تم کو اپنایا
بیچ میں نکلا ایک پرایا، جس نے تم کو ہم سے چھڑایا
ہم کو تم بن چین نہ آیا۔ جیسی حسینہ جبیں بنایا
دلکش دلیش میں کھوج لگایا، آخر اس محفل میں پایا
میری جان میں قربان کچھ پہچان، کیوں ہے تو حیران۔ میں ہوں...
او آوارہ او دیوانے سمجھ گئی میں تیرے بہانے جا میں تو کس کو بہکانے
یہ سارے کرتب ہیں پرانے، جتنے بھی ہیں تیرے ٹھکانے
سب ہیں میرے جانے پہچانے تو کر آیا ہے تھانے
اب جائیگا پاگل خانے، چھوڑ یہ دھیان، خاک نہ چھان۔
پکڑ لے کان، عشق نہیں آسان

نمبر ۹: جانِ من جانِ من چلمن اٹھا کر دیکھ لے دیکھ لے۔
دل جلوں سے دل لگا کر دیکھ لے دیکھ لے۔ جانِ من ....
عشق ہے صاحب زبردستی نہیں، کیوں کوئی چلمن اٹھا کر دیکھ لے
آزمانے ہونگے تو نے سینکڑوں، اب ہمیں بھی آزما کر دیکھ لے
میرا جلوہ دیکھنا آسان نہیں۔ اپنا منہ آئینہ لا کر دیکھ لے دیکھ لے۔ جانِ...
جیسی صورت تیری جب سامنے ہو کون آئینے کو تھامے ؟
اور پھر آئینہ دکھلائیگا کیا، تیرے دیوانے کے کام آئے گا کیا ؟
اپنی صورت تو دیکھتے ہیں۔ تیرے جلووں سے محبت ہے ہمیں
تو تیری صورت دکھا دو جانِ من۔ وہ ہمیں آئینہ لا دے۔ جانِ من!
تاکہ یہ عاشق یہ متوالا ترا۔ مدتوں کا چاہنے والا ترا
تجھ کو دنیا سے چھپا کر دیکھ لے دیکھ لے۔ جانِ من...

بے تکی ہیں آپ کی فرمائشیں، دل میں رہنے دیجیے دل کی خواہشیں
ہر کسی سے دل لگی اچھی نہیں بے سبب دیوانگی اچھی نہیں!
دل اسے دیجیے کہ جو دلدار ہو، قدر کرنے کے لیئے تیار ہو۔
ہم تو اپنا دل کسی کا کر چکے۔ جو ہونا چاہتے تھے ہو چکے
اس طرف مت ڈال للچائی نظر کچھ نہیں ہونے کا اس دل پہ اثر
چاہے رو کر چاہے گا کر دیکھ لے دیکھ لے۔ جانِ من...
ہو وہ غصہ کی نظر یا پیار کی ہر ادا منظور ہے سرکار کی
کون کہتا ہے کہ الفت چاہیئے۔ ہم کو تو بس تم سے نسبت چاہیئے!
ہم سے کچھ کیجیے عداوت ہی سہی مگر کچھ دیجیے محبت ہی سہی!
کہہ رہا ہے آپ کا طالب یہی۔ اور کہہ گئے ہیں حضرت غالب یہی (نظم)
قطع کیجیے نہ تعلق ہم سے، کچھ نہیں ہے تو عداوت ہی سہی
ہم بھی دشمن تو نہیں ہیں اپنے، غیر کو تم سے محبت ہی سہی
کون کیا ہے آزما کر دیکھ لے دیکھ لے جانِ من...

نمبر ۹ دور سے یوں نہ ترساؤ، روشنی بن کے
آجاؤ آج کی رات کیلئے
دیپ جل چکے سائے ڈھل چکے اب تو آجاؤ
میرے پیار کو، انتظار کو، یوں نہ ٹھکراؤ
کتنی پیاس ہے کتنی آس ہے۔ اب تو جان آجاؤ۔ دور...
رات رات بھر جاگ کر، سپنے بنتی ہوں
سبھی راہ میں کب سے چاہ میں، کلیاں چنتی ہوں
کتنی پیاس... دور...
نین مل چکے پھول کھل چکے اب کہو آنا کیا

بھلا لوٹ کے پیچھے رونا ٹھکے دل تڑپانا کیا۔ کتنی پیاس .....
اب تو جان جاؤ۔ دور سے .....

نمبر (۱۰) ترے شہروں سے راجہ بھی بن ہی بھلے
وہاں چین سے تو سوتے تھے ستاروں کے تلے
تجھ کو بھی دیکھ لیا شہر بھی تیرا دیکھا، جگمگاہٹ کی ہر اک تہ میں اندھیرا دیکھا
عیش کرتے ہیں ترے شہر میں دولت والے
اور فاقوں کے ستم سہتے ہیں محنت والے
ترے شہروں میں زباں جھوٹی ہے دل کھوٹے ہیں
بلڈنگیں اونچی ہیں، انسان بہت چھوٹے ہیں! ترے...
شور اتنا ہے کہ دل کی بھی صدا کھو جائے
بھیڑ اتنی ہے کہ خود اپنا پتہ کھو جائے
عشق والوں کو یہاں رسم وفا یاد نہیں!
حسن کو حسن کی شرم اور حیا یاد نہیں!
جسم سے روح کا ہے بیر ترے شہروں میں
نظر آتے ہیں سبھی غیر ترے شہروں میں۔ ترے .....
تو نے جو ڈھنگ نکالے ہیں وہ بے ڈھنگے ہیں
کپڑا بنتی ہیں ملیں پھر بھی بدن ننگے ہیں، غلہ چھپ جاتا ہے دھنوانوں کے تہ خانوں میں
لاکھوں مر جاتے ہیں تپتے ہوئے میدانوں میں!
بھوکے فٹ پاتھوں پہ سوتے ہیں ترے شہروں میں
لوگ انصاف کو روتے ہیں ترے شہروں میں
کہیں بھاشا کا ہے جھگڑا تو کہیں برادری کا ہے
کہیں لنگوں کا ہے جلوہ تو کہیں جات کا ہے

امن اور چین کا سایہ نہیں ان راہوں میں
ڈاڑھیاں چوٹیاں ٹکراتی ہیں چوراہوں میں!
تیرے سنسار میں محبت کا پتہ کیا ڈھونڈے۔ تیرے...
تم نے راکٹ کی مدد سے کے ستارے دیکھے
پر نہ مڑ کر کبھی دھرتی کے نظارے دیکھے
موت کے منہ میں ہیں دکھ درد کے مارے کتنے!
دانے دانے کو ترستے ہیں بچارے کتنے!
یہی تہذیب ہے شہروں کی تو جنگل اچھے
جو برا کے گھر پہ برستے ہیں وہ بادل اچھے۔ تیرے.....

تمام شد

# فلمستان کی پریاں

فلمی ستاروں اور ڈائرکٹروں کی

پرائیوٹ زندگی کے حالات کہ وہ کس طرح فلم کمپنیوں میں آئے، اور کس طرح آفتاب فلم بن کر آسمان پر چمکے۔ اگر آپ فلم لائن سے دلچسپی رکھتے ہیں تو اس کتاب کو ضرور پڑھیں۔

قیمت دو روپے آٹھ آنے

سینما سے متعلق ہر قسم کی کتابیں ملنے کا پتہ:-

## رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دھلی

(رانا آباد پریس دہلی)